کتاب: چهل حدیث « کربلا »دوسرا حصہ

<"xml encoding="UTF-8?>

کتاب: چهل حدیث « کربلا »دوسرا حصہ

مؤلف: ترجمہ(فارسی)محمد صحتی سردرودی -

ترجمہ(اردو):یوسف حسین عاقلی

زیارت کربلاء

شوق زیارت

۱۴- قـالَ الإمامُ الباقِرُ علیه السلام لَوْ یَعْـلَمُ النّـاسُ ما فِی زِیارَةِ قَبْرِالْحُسَیْنِ علیه السلامِمِنَ الْفَضْلِ، لَمـاتُوا شَـوْقا [ثواب الاعمال، ص319، به نقل از کامل الزیارات]

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر لوگوں کو روضہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت کےبارے میں معلوم ہو جاتا تو وہ زیارت کے شوق میں مر جاتے۔

حج مقبول و ممتاز

۱۵ قـالَ أبُوجَعـفَر علیه السلام: زِیارَةُ قَبْرِ رَسُولِ اللّهِ صلي الله عليه و آله وَ زِیارَةُ قُبُورِالشُّهَداءِ، وَ زِیارَةُ قَبْرَالْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ علیهماالسلام، تَعْدِلُ حَجَّةً مَبْرُورَةً مَعَ رَسُولِ اللّهِ صلي الله عليه و آله [مستدرك الوسائل، ج1، ص266؛ و نیز کامل الزیارات، ص156]

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبراطہر کی زیارت کرنا ،شہداء کے قبروں کی زیارت کرنا اور امام حسین ابن علی علیہما السلام کے روضہ اطہر کی زیارت کرنا ، ایک حجّ ِمقبول کے برابر ثواب ملے گا جیسےخودرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجّ کیا ہو۔

امام معصوم کا استقبال کرنا

۱۶ عَنْ حَمْران قالَ: زُرْتُ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام فَلَمّا قَدِمْتُ جاءَنی اَبُوجَعْفَرٍ مُحَمّد بْنِ عَلِیٍّ علیهماالسلام فقال علیه السلام: اُبَشِّـرُ یا حَـمْرانُ فَمَنْ زارَ قُبُورَ شُهَداءِ آل مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله یُرِیدُ اللّهَ بِـذلِكَ وَصْلَةَ نَبِـیِّهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

[امالی شیخ طوسی، ج2، ص28، چاپ نجف بحار، ج98، ص20]
حمران سے روایت نقل ہوئی ہے وہ کہتا ہےکہ: جب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی سفر سے واپس آیا تو امام باقر علیہ السلام مجھ سے ملنےتشریف لائے اور
فرمایا: اے حَمْران! میں تم کو خوشخبری سناتاہوں کہ جو شخص قبور شهیدان آل محمد صلي اللّه عليه و آله کی زیارت کرے اور ان کی نیت فقط اللہ کی خوشنودی و رضایت ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقرّب حاصل کرنا ہو۔ تووہ اپنے گناہوں اور برائیوں سے ایسے نکلے گا جیسے اس دن اس کی ماں نےجنم دیا تھا۔

زیارت مظلوم
١٧ عَن أَبی جَعفَر وَ أَبی عَبدِاللّه عليهماالسلام يَقُـولانِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ مَسْكَنُهُ وَ مَأْواهُ الْجَنَّةَ، فَـلا يَـدَعْ زِيـارَةَ الْمَظْلُومِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص253]
امام باقر اور امام جعفرصادق علیہما السلام سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا مسکن ومأوا(دائمی ٹھکانہ)جنت ہو، وہ مظلوم کی زیارت کو ہرگز ترک نہ کرے ۔

شهادت و زیارت
١٨ قـالَ الإمامُ الصّـادِقُ عليه السلام: زوُرُوا قَـبْرَالْحُسَيْنِ عليه السلام وَلاتَجْـفُوهُ، فَإِنَّهُ سَيِّدُ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ، وَ سَيِّدُ شَبابِ الشُّهَداءِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص256: و كامل، ص109]
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کے روضہ اطہر کی زیارت کیاکرو اور زیارت کو چھوڑ کر ان پر ظلم وجفاء نہ کرو، کیونکہ آپ علیہ السلام خلق خدا ،اہل جنت کے جوانوں کے سردار اورسید الشہداء ہیں۔

زیارت، بهترین عمل
١٩ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه عليه السلام: زِيارَةُ قَبْرِالْحُسَـيْنِ بْنِ عَلِىّ عليهماالسلام مِنْ أَفْضَلِ ما يَكُونُ مِنَ اْلأَعْمالِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص311]
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: زیارت قبر امام حسین علیہ السلام، بہترین اعمال اور کاموں میں سے ایک ہے۔

روشنی کی میزیں
٢٠ قال الامام الصادق عليه السلام: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكُونَ عَلى مَوائِدِ النُّورِ يَوْمَ الْقِيامَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ زُوّارِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِىٍّ عليهماالسلام [وسائل الشيعه،ج10، ص330 بحارالانوار، ج98، ص72]
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص قیامت کے دن نوراورروشنی کی میزوں پر بیٹھنا چاہتا ہے تو اسےچاہیے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کے زائرین میں سے ہو۔

شرط شرافت
٢١ قـالَ الصّـادِقُ عليه السلام: مَنْ أَرادَ أَنْ يَكُونَ فِى جِوارِ نَبِيِّهِ وَجِوارِعَلِىٍّ وَفاطِمَةَ فَلايَدعْ زِيارَةَ الْحُسَيْنِ عليهم السلام [وسائل الشيعه، حج10، ص331، ح39]
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص رسول اللہ ،علی مرتضی اور فاطمہ زہراء(صلی اللہ علیہم اجمعین)کےجوار اور پڑوس میں رہنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو ترک نہ کرے۔

کربلا، کعبه کمال

۲۲ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه علیه السلام: مَنْ لَمْ یَأتِ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام حَتّی یَمُوتُ کانَ مُنْتَقَصَ اْلإِیمـانِ، مُنْتَقَصَ الدّیـنِ، إِنْ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ کانَ دُونَ الْمُؤمِنِینَ فیها[وسائل الشیعه،ج10، ص335]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو نہ آئے یہاں تک کہ اس کی موت واقع ہو جائیں تو اس کے ایمان اور دین نامکمل رہے گا اگربالفرض اسے جنت میں جگہ مل بھی جائے لیکن اس کا مقام مومنوں سے کم تر ہوگا۔

زیارت، فریضه الهی

۲۳ قـالَ أَبوعَـبدِاللّه علیه السلام: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ حَجَّ دَهْرَهُ ثُمَّ لَمْ یَـزُرِ الْحُسَـیْن بْنَ عَلِیٍّ علیه السلام لَكانَ تارِكاحَقّا مِنْ حُقُوقِ رَسُولِ اللّه صلي الله علیه و آله لِأَنَّ حَقَّ الْحُسَیْنِ علیه السلام فَریضَةٌ مِنَ اللّه تَعـالی، واجِبَـةٌ عَـلی كُلِّ مُسْـلِمٍ [وسائل الشیعه، ج10، ص333]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی عمر بھر حج بیت اللہ کا احرام باندھے لیکن امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرے تو اس نے اللّه صلي الله علیه و آله وسلم کے حقوق میں سے ایک حق چھوڑ دیا ہے، کیونکہ حسین علیہ السلام کا حق ایک الهی فریضہ ہے، جوہر مسلمان پر فرض ہے۔

زیارت سے شہادت

۲۴ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه علیه السلام: لاتَـدَعْ زِیـارَةَ الْحُسَـیْنِ بْنِ عَلِیٍّ علیهماالسلام وَ مُرْ أَصْحابَكَ بِذلِكَ یَمُدُّاللّه فِی عُمْرِكَ وَ یَزیدُ فِی رِزْقِكَ وَ یُحْییكَ اللّهُ سَعیدا وَ لاتَمُـوتُ اِلاّ شَـهیدا

[وسائل الشیعه، ج10، ص335]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو ہرگز ترک مت کرو نیز اپنے دوست و یار اور صلہ ارحام کو بھی زیارت کی سفارش اور حکم دو! خداتمہاری عمر کو دراز اوررزق و روزی میں اضافہ فرمائےگا اور خدا تم کو سعادت مندی کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائےگا

حدیث محبّت

۲۵ عَن أَبی عَـبدِاللّه علیه السلام قـالَ: مَـنْ أَرادَ اللّهُ بِـهِ الْخَـیْرَ قَذَفَ فِی قَلْبِهِ حُبَّ الْحُسَیْنِ علیه السلام وَ زِیارَتَهُ، وَ مَـنْ أَرادَ اللّهُ بِـهِ السُّـوءَ قَذَفَ فِی قَلْبِهِ بُغْضَ الْحُسَیْنِ علیه السلام وَبُغْضَ زِیارَتِهِ [رسائل الشیعه، ج10، ص388؛ بحارالانوار، ج98، ص76]

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو پروردگار عالم خیر اور احسان کرتا ہے، اس کے دل میں حسین علیہ السلام کی محبت اور زیارت ِامام حسین علیہ السلام کی شوق ڈال دیتا ہے، اور جو شخص پروردگار عالم کو ناراض کرناچاہتا ہے، اس کے دل میں امام حسین علیہ السلام کے ساتھ بغض و حسداورنفرت ڈال دیتا ہے۔

نشان شیعه

۲۶ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ لَمْ یَـأتِ قَبْـرَالْحُسَـیْنِ علیه السلام وَ هُوَ یَزْعَمُ أَنَّهُ لَنا شیعَةٌ حَتّی یَمُوتُ فَلَیْسَ هُـوَ لَـنا شـیعَةٌ، وَ إِنْ كانَ مِنْ أَهْـلِ الْجَنَّةِ فَهُوَ مِنْ ضَیفانِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [كامل الزیارات، ص193، بحارالانوار، ج98، ص4]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت نہیں کرتا اور یہ گمان کرتا ہے کہ وہ ہمارا شیعہ اور محب ہے اور اسی حالت میں مر جاۓتو وہ ہماراشیعہ نہیں ہے، اگرچہ وہ اہل جنت میں شمارہو لیکن وہاں وہ جنت کے مہمانوں میں سے ہو گا۔

معراج میں مقام

٢٧ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ أَتی قَبْرَالحُسَیْنِ علیه السلام عارِفا بِحَقِّهِ کَتَـبَهُ اللّهُ عَزَّوَجَلَّ فِی أَعْلی عِلّیّینَ [من لایحضره الفقیه،ج2، ص581]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے معرفت کے ساتھ"عارِفا بِحَقِّهِ "تو خداوند متعال اسے اعلی علیین میں جگہ عطاءفرمائے گا۔

مانندزیارت خدا

٢٨ قـالَ الإمامُ الرِّضـا علیه السلام: مَنْ زارَ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام بِشَطِّ الْفُراتِ کانَ کَمَـن زارَاللّهَ [مستدرك الوسائل، ج10، ص250؛ به نقل از کامل]

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص فرات کے کنارے امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے تو ایسا ہے جیسے اس نے خدا کی زیارت کی ہو۔

مکتب معرفت

٢٩ قـالَ أَبُوالحَسَن مُوسَی بنُ جَعفَر علیهماالسلام : أَدْنی مایُثابُ بِهِ زائِرُأَبی عَبْدِاللّه علیه السلام بِشَطِّ فُراتٍ إذا عَـرَفَ حَقَّـهُ وَ حُرْمَتَـهُ وَ وِلایَتَـهُ، أَنْ یُغْفَرَلَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ ما تَأَخَّرَ

[مستدرك الوسائل، ج10، ص236؛ به نقل از کامل الزیارات، ص138]

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: فرات کے کنارے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو سب سے کم اجر و ثواب یہ ہے کہ اس کے سابقہ اور لاحقہ تمام گناہ معاف ہونگے۔ بشرطیکہ وہ اس امام کے حرمت و حق، وقار اور ولایت کی شناخت اور معرفت رکھتا ہو۔